نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت سٹرس کی بحالی کے اقدامات کے حوالے سے ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں جائزہ اجلاس کا انعقاد

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت سٹرس کی پیداوار اور برآمدات کو فروغ دینے کیلئے 1.2ارب روپے کی لاگت سے میگا پروگرام پرعملدرآمد جاری ہے۔وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور،20 نومبر 2024: وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ پاکستان ہر سال سٹرس کی برآمد سے تقریباً185 ملین ڈالر زرِ مبادلہ کماتا ہے جس میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔حکومت پنجاب صوبہ میں سٹرس (ترشاوہ) پھلوں کی بحالی اور پیداوار میں اضافے کے لئے مختلف اقدامات اٹھا رہی ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسان پیکج کے تحت سٹرس کی بحالی کیلئے 1.2 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ اور ضلع لیہ میں سٹرس ریسرچ سینٹر کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ان کا مقصد نہ صرف سٹرس کی سرٹیفائیڈ نرسریوں اور نئے باغات کا قیام عمل میں لانا ہے بلکہ اس منصوبہ کے تحت سٹرس کی پیداوار اور برآمدات میں بھی اضافہ کرنا مقصود ہے تاکہ ملکی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔

اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے وزیرزراعت پنجاب کو بتایا گیا کہ سٹرس کی بحالی کے تین سالہ پروگرام کا مقصد جدید زرعی ٹیکنالوجی کے استعمال سے سٹرس کے سرٹیفائیڈ پودوں کی تیاری اور کاشتکاروں کو فنی راہنمائی کی فراہمی ہے۔اس مقصد کے حصول کیلئے باغبانوں کو بہترین ممکنہ وسائل فراہم کئے جائیں گے تاکہ سٹرس کی پیداوار کو بڑھایا جا سکے۔صوبہ پنجاب میں موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث سٹرس کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی ہے۔

صوبائی وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب نے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سٹرس کے پوسٹ ہارویسٹ نقصانات میں کمی کیلئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کو مزید فعال کرنے کے لئے فنڈز فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ بہتر اقسام کے بیج اور نئی تکنیکیں متعارف کروا کر پیداوار کو بہتر بنایا جا سکے۔مزید برآں،سٹرس کی پروسیسنگ اور پیکجنگ کے معیار کو عالمی سطح پر مستند بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ سٹرس کے معیاری اور کم قیمت پودوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔اس کے علاوہ سٹرس کے باغات میں بیماریوں کے انسداد کے لئے بھی ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ زیادہ پیداوار کا حصول ممکن بنایا جا سکے۔حکومت پنجاب مختلف نجی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے تحت جدید سٹرس باغات اور پروسیسنگ یونٹس کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوشاں ہے جس سے کاشتکاروں کو تکنیکی معاونت فراہم ہو سکے گی اور سٹرس پھل کے معیار و پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

اس موقع پر وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے سٹرس کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورتی اجلاس منعقد کرنے کے احکامات جاری کئے۔اجلاس میں اسپشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت پلاننگ کیپٹن (ر) وقاص رشید، ڈائریکٹر جنرلز زراعت ساجد الرحمان، نوید عصمت کاہلوں کے علاوہ سابقہ وائس چانسلر جامعہ زرعیہ فیصل آباد ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے بھی شرکت کی ۔

☆☆☆☆☆